

ترقی پذیر معیشتوں میں کسی دوسرے مرکزی بینک کی طرح بینک دولت پاکستان کئی معاشی اہداف حاصل کرنے کے لیے روایتی اور غیر روایتی دونوں فرائض انجام دیتا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے ادارہ جاتی استحکام کے حوالے سے خاصا کام کیا ہے لیکن بہتری کے مواقع ہمیشہ رہتے ہیں۔ مزید یہ کہ عالمی معاشی ماحول، بدلتی ہوئی معاشی نمو کی حرکیات اور مالی نظاموں کی تیز رفتار ترقی ایک باضابطہ اور ادارہ جاتی مکینزم کے متقاضی ہیں تاکہ تبدیلیوں اور خطرات کی پیش بندی کی جاسکے اور خطرات سے بہتر طور پر نمبر دآرما ہونے کے لیے ادارہ جاتی استعداد پیدا کی جاسکے۔ چنانچہ اسٹیٹ بینک کے اپنے شعبہ اسٹریٹجک منصوبہ بندی کی قیادت میں منصوبہ سازی کا ایک باضابطہ انفراسٹرکچر موجود ہے۔ زیر جائزہ سال کے دوران بینک نے آئندہ پانچ برسوں (2016-2020ء) کے لیے اپنی حکمت عملی (ایس بی پی وژن 2020ء) تیار کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائی کی۔

8.1 اسٹریٹجک منصوبہ بندی کا عمل

ایس بی پی وژن 2020ء کے لیے اسٹیٹ بینک نے جو اسٹریٹجک منصوبہ بندی کا عمل اختیار کیا وہ شراکتی، مشاورتی اور نتیجہ خیز تھا۔ اس عمل کے پہلے مرحلے میں اندرونی و بیرونی ماحول کا جائزہ لینے اور سروے کے شرکا کے خیالات جاننے کے لیے تین سروے (بیرونی متعلقہ فریقوں کا سروے، اسٹاف سروے اور بورڈ سروے) کرائے گئے۔ مزید برآں، اس کے بعد سرویز میں سامنے آنے والے معاملات کے تناظر میں اسٹیٹ بینک کے عملے اور منتخب بیرونی متعلقہ فریقوں سے انٹرویو کیے گئے۔ اگلے مرحلے میں ایک دوروزہ اسٹریٹجک بینجمنٹ کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں گورنر اور ڈپٹی گورنروں سمیت سینئر انتظامیہ نے شرکت کی۔ کانفرنس میں اگلے پانچ برسوں کے لیے حکمت عملی کے اہداف طے کیے گئے۔ مجموعی سمت اور حکمت عملی کے اہداف کا تعین کانفرنس میں ہوا تاہم منصوبہ ہائے عمل شعبوں کی سطح پر تیار کیے گئے تاکہ جن لوگوں کے ذمے منصوبے پر عمل کرنا ہوا ان میں حکمت عملی کے لیے اپنائیت اور وابستگی ہو۔ حکمت عملی کا مسودہ تیار کر کے اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کو پیش کیا گیا اور ان کی فاضلانہ قیادت میں تکمیل کو پہنچا۔

نصب العین

ایک آزاد اور معتبر مرکزی بینک کے طور پر کام کرنا جو پاکستانی عوام کے مفاد میں زری و مالی استحکام اور مشمولہ مالی ترقی جیسے مقاصد حاصل کر سکے۔

مشن

زری و مالی استحکام کو فروغ دینا اور ایک صحت مند اور متحرک مالی نظام کی نشوونما کرنا تاکہ پاکستان میں پائیدار اور مساویانہ معاشی نمو اور خوشحالی کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔

اقدار

دیانت داری، احتساب، ٹیم ورک، ہمت، مہارت اور نتائج دینا

مقاصد اعلیٰ

ایس بی پی وژن 2020ء میں چھ ترجیحی شعبوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے :

مقصد اول: زری پالیسی کی اثر انگیزی کو بڑھانا

زری پالیسی کی خود مختاری کو مضبوط کر کے اور گرائی کے ہدف کا ایک فریم ورک نافذ کر کے زری پالیسی کی اثر انگیزی کو بڑھانا۔

مقصد دوم: مالی نظام کے استحکام کو تقویت دینا

مسائل کا شکار بینکوں کے تصفیے اور نظام کے لحاظ سے اہم مالی اداروں کی نگرانی کا ایک فریم ورک نافذ کرتے ہوئے مالی نظام کے استحکام کے نظم و نسق کو مضبوط بنانا۔ مالی نظام کے استحکام کے لیے ڈپازٹ انشورنس اسکیم کو فعال بنانا اور حتیٰ قرض دہندہ کی سہولت کا ایک طریقہ کار تشکیل دینا بھی ضروری ہے جس میں اسلامی بینک شامل ہوں۔

مقصد سوم: بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر انگیزی اور مساویانہ ماحول کو بہتر بنانا

پاکستان کے بینکاری شعبے کو معاشی ترقی اور نمو میں مدد دینے کے لیے مارکیٹ میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بنا کر بینکاری نظام کی کارکردگی، اثر انگیزی اور منصفانہ ماحول کو بہتر بنانا۔

مقصد چہارم: مالی شمولیت میں اضافہ کرنا

جامع قومی مالی شمولیت حکمت عملی کے نفاذ کے ذریعے اور شمولیت کی راہ میں حائل غیر ضروری رکاوٹیں دور کر کے مالی شمولیت بڑھانا۔

مقصد پنجم: ادائیگی کے جدید اور پائیدار نظام کی تشکیل

اس بات کو یقینی بنا کر کہ ادائیگی کے موجودہ نظام محفوظ، لچکدار اور موثر ہیں اور ساتھ ہی ادائیگی کی نئی ٹیکنالوجیز کے لیے گنجائش فراہم کرتے ہوئے ادائیگی کے جدید اور مضبوط نظام تشکیل دینا۔

مقصد ششم: بینک دولت پاکستان کی ادارہ جاتی کارکردگی اور اثر انگیزی کو تقویت دینا

انسانی وسائل کے انتظام کی ایک نئی حکمت عملی، منصوبہ عمل کی مکمل تشکیل نو، ابلاغ کی ایک جامع حکمت عملی اور بہتر نظم و نسق اور اندرونی کنٹرولز سمیت متعدد اقدامات پر عملدرآمد کرنا جو کارکردگی کے پیمانوں کو اسٹریٹجک نتائج کے ساتھ بہتر طور پر ہم آہنگ کریں۔

8.2 تدبیری اہداف اور کلیدی سرگرمیاں

ہر مقصد اعلیٰ کے لیے کلیدی سرگرمیوں کے ذریعے تدبیری اہداف بھی متعین کیے گئے ہیں جن کی فہرست ایس بی پی وژن 2020ء دستاویز میں دی گئی ہے۔ ان میں سے بیشتر اپنے طور پر اہم پراجیکٹ ہوں گے اور وسیع تر مقاصد اعلیٰ کے حصول میں اہم کردار ادا کریں گے۔